سوال

(241) عورت کا بال کٹوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت اگر اپنے کچھ بال کٹوالے تو اس کا کیا حکم ہے؟ (فتاوی المدینہ : 9)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے بال کٹوانے کے سبب کی طرف دیکھا جائے گا اگر تو اس لیے کاٹتی ہے تاکہ کافر وفاسق عورتوں کے ساتھ مشابہت اختیار کرے تو اس نیت کی وجہ سے کاٹنا جائز نہیں ہے۔ اگر ہلکا کرنے کے لیے کاٹتی ہے یا اپنے شوہر کے رغبت رکھنے کی وجہ سے کٹوائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

صحیح مسلم میں ایک حدیث ہے :

"أن نساء النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعد موتہ کن یقصصن رؤوسہن حتی تکون کالوفرة"

نبی کی عورتیں اپنے بال کٹواتی تھیں یہاں تک کہ ان کے بال وفرہ ہوتے تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 310

محدث فتویٰ